اشاعۃ السنۃ النبویۃ

علی صاحبہا الصلوٰۃ والتحیۃ

نمبر اول و دوم — جلد چہارم

معہ ضمیمہ متضمن مسائل مذہب مبتدئین اہل السنۃ

بابت صفر و ربیع الاول ۱۲۹۸ھ مطابق جنوری و فروری ۱۸۸۱ء

شرح قیمت و تغیر امور متعلق رسالہ

نمبر	معیار قیمت	تفصیل خریداران شرح مراتب	قیمت سالانہ بابت رسالہ	قیمت سالانہ بابت ضمیمہ
۱	اخص قیمت	اسلامی ریاستوں کے نواب اور رئیس	للوقف	۸ے
۲	خاص قیمت	گورنمنٹ انگریزی معزز عہدہ داران گورنمنٹ و عامہ اغنیاء و لائبریری و سوسائیٹی ہا	عہ۵	۱ے
۳	عام قیمت	متوسط اہل وسعت	ستے ر	۱۲/۸
۴	رعائتی قیمت	کم وسعت جو دس پچاس روپیہ ماہوار سے زیادہ آمدنی نہ رکھیں اور رسالہ پیشگی داخل کریں	ستے	۱۲ر
۵	للّٰہی قیمت	بیوسعت جو دس روپیہ ماہواری کی آمدنی نہ رکھیں مگر علمیت رکھیں اور اشاعت کریں	ثواب آخرت	دعاء خیر

یہ ضمیمہ رسالہ سے علیحدہ فروخت نہ ہوگا ہاں رسالہ بدون ضمیمہ ملسکیگا۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ ضمیمہ کی بہت باتوں کی تفصیل و دلیل رسالہ میں مندرج ہے۔ لہذا بدون رسالہ ضمیمہ سے مطلب برآری ناظرین ممکن نہیں اور رسالہ کی کوئی بات متعلق ضمیمہ نہیں ہے اسلئے رسالہ سے بدون ضمیمہ کام برآری ممکن ہے۔

جنکے نام اصل رسالہ یا اسکا ضمیمہ بلا درخواست پہنچے وہ حسب حیثیت خود اسی مہینے سے قیمت واجب الادا تصور فرمائیں۔ جس مہینے کا پرچہ وصول پاویں اور جنکو خریداری منظور نہ ہو وہ اصل رسالہ یا صرف اسکا ضمیمہ واپس کر دیں۔

خط و کتابت متعلق پرچہ راقم کے نام پورے عنوان و نشان مندرجہ ذیل سے ہونا ضرور ہے اور ارسال زر بذریعہ منی آرڈر ڈاک خانہ مناسب ہے۔

راقم ابو سعید محمد حسین ۔ لاہور محلہ سید مٹھہ

مطبع انصر ... عمرو ... [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی

اختتام سال گذشتہ وآغاز سال آیندہ

بتید الحمد والمنۃ کہ اشاعۃ السنۃ کا تیسرا سال ختم ہوا اور سال چہارم شروع ہوا۔ سال سوم میں اس رسالہ نے عمدہ آثار کا جلوہ دکہایا ہے اور ایک عجیب خوش نمانیا رنگ پکڑا ہے اور قوی اثر اسکا اس سال مین یہہ ظاہر ہوا ہے کہ اس نے اپنے مقابل تہذیب الاخلاق کو بالکل ساکت کردیا ہے اور جو وہ اس سے پہلے سال کچہہ کچہہ اسکے مقابلہ مین چون وچرا کرتا تہا اس سے بہی روک دیا اسکی وجہہ گو بعلم وبے انصاف مقلدین تہذیب الاخلاق یہی سمجہتے ہون کہ تہذیب الاخلاق اسکو مخاطب صحیح نہین سمجہتا اور اسکے مضامین کو لایق تعرض وجواب نہین جانتا۔ مگر اہل علم وانصاف (انہی کے ہم خیال کیون نہ ہون) خوب جانتے ہین کہ یہہ سترا نہ بے چادری ہے اور یہہ سکوت از درماندگی ہے

نا ہمدانست تاب مسال پری رخان
کنجے گرفت ترس خدا را بہانہ ساختہ

اور اگر یہہ سکوت لایق خطاب نہ ہونے اشاعۃ السنۃ کے سبب ہوتا تو پہلے سر وہ لایق خطاب کیون سمجہا جاتا اور تہذیب ماہ جمادی الاولی والثانیہ ورجب وشعبان سنہ ۱۲۹۶ھ مین صراحۃً اور پرچہ ذی قعدہ ۹۶ وغیرہ مین اشارۃً کیون مشرف بخطاب کیا جاتا۔ اسکو ایک مدت تک مخاطب بنا کر پہر خطاب ترک کرنا اس بات پر کامل دلیل ہے کہ آپ کو اسکی مقاومت کا حوصلہ نہ رہا۔ اور اسکے پر زور عقلی ونقلی دلایل کے معارضہ سے عاجز ہو کر سپر یا شمشیر کو ہاتہہ سے ڈالنا پڑا آخر آپ نے اس نصیحت پر عمل کیا

ہر کہ با فولاد باز و پنجہ کرد
ساعد سیمین خود را رنجہ کرد

اور نیز اگر یہہ رسالہ لایق خطاب وتعرض جناب تہا تو آپ نہ سہی کوئی اور ہی آپ کے اتباع وذریات سے (جو ہمیشہ سے اسکو اخبارون کے ضمن مین امر خارج از بحث مین مخاطب فرماتے ہین اور طعن وتشنیع وسب وشتم سے اسپر پے در پے جاری رکہتے ہین) اسکے کسی مسئلہ سے تعرض کرتا اور مطلب کی بات کا جواب دیتا۔

ان لوگون کے خطاب وتعرض نے اس سالکو